ماہنامہ ”السراج“ فیصل آباد کا داؤد مدنی ؒ نمبر

تبصرہ

عبد الرشید حنیف

ماہنامہ ”السراج“ کی پیشانی پر چمن سلفیہ کے گلوں کی مہک رقم ہے۔ دین کی تبلیغ کا بہترین ذریعہ نشرو اشاعت کا ہے۔ اس سائنسی دور میں کسی اشد ضرورت ہے۔ اہل علم اور ارباب علم و فضل کی تعلیمات اور تعلیمی خدمات کا تذکرہ کرنا یہ بھی تبلیغ کا حصہ ہے۔ ”قرآن مجید ارباب علم کا تذکرہ ” والراسخون فی العلم“ کے ساتھ ”و اذکر فی الکتاب ابراھیم“ کی نشاندہی کی ہے۔

ماہنامہ السراج کی اپنی نومولودگی والی عمر ہے۔ اس نومولودگی میں اس کی روشنی' بصیرت اور بصارت دونوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ روحانی طور پر سراجا منیرا صاحب نبوت کی تعلیمات کو منیر کہا اور جسمانی طور سراجا منیرا سورج کو چمکدار سورج قرار دیا۔ گویا ماہنامہ السراج روح اور بدن کا مینار ہے۔ یہ سراج روحانی اور جسمانی کا مرکز ”جامعہ سلفیہ“ ایک بین الاقوامی اہل حدیث ادارہ ہے۔ جو نصف صدی سے قرآن و سنت کے سورج کو روشن کر رہا ہے۔ کتاب و سنت کی مرکزی شمع اہل حدیث کی جامعہ سلفیہ ہے۔ اس جامعہ کے مدرسین میں ہمارے اکابر نے مسند تدریس پر فرائض سرانجام دیئے۔ ان کی تعلیمات کی وراثت شاگردوں کی شکل میں درخشندہ ہیں۔ ان کے علاوہ ان اساتذہ کی زندہ یادگار اور صدقہ جاریہ ہیں۔

امام العصر حافظ محمد گوندلوی' مولانا محمد عبد اللہ' مولانا سلطان محمود' مولانا محمد صدیق صاحب فیصل آبادی ان کے علاوہ بے شمار اساتذہ نے اس علمی گہوارہ کو نہ بجھنے والی شمع کو قائم رکھا' اس میں عظیم علمی اور تحقیقی شخصیت مولانا شیخ الحدیث مولانا داؤد مدنی کی تھی۔ کتاب و سنت کا مبلغ' مدرس اور مجاہد پشاور کے

باقی ص ۳۱ پر